سوال

کیا جنبی شخص کےلیے قرآن کریم کی تلاوت سننا جائز ہے ؟ میں نے جنبی کے احکام میں پڑھا ہے کہ جنبی شخص کےلیے قرآن کریم کو چھونا یا اس کی تلاوت کرنا جائز نہیں ہے ۔ کیا تلاوت کی ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اس کےلیے سننا بھی جائز نہیں ہے ؟ کیونکہ عقل عام طور پر سنی ہوئی چیزوں کو تسلیم کرتی ہے اور پھر اس کی ایسے اشارات میں ترجمانی کرتی ہے جو زبان دہرا سکتی ہے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اول :

ویب سائٹ پر پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جنبی شخص کےلیے قرآن کریم پڑھنا یا مصحف کو چھونا جائز نہیں ہے ، جیسے کہ سوال نمبر (10672) اور (10984) کے جوابات میں بیان کیا گیا ہے ۔

دوم :

جنبی شخص کو جنابت قرآن کریم کی تلاوت سننے سے نہیں روکتی ، کیونکہ جنبی شخص کے قرآن کو سننے سے متعلق کوئی ممانعت نہیں آئی ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
کیا جنبی شخص قرآن کریم کی تلاوت زبانی کر سکتا ہے ، اور اگر یہ جائز نہیں ہے تو کیا قرآن کریم تلاوت سن سکتا ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا : " جنبی شخص کےلیے قرآن کریم پڑھنا جائز نہیں ہے ، نہ مصحف سے اور نہ ہی زبانی ، یہاں تک کہ جنبی شخص غسل کر لے ؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی ۔

لیکن قرآن کی تلاوت سننے میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ اس میں مصحف کو چھوئے اور پڑھے بغیر فائدہ ہوتا ہے ۔ " ختم شد
"مجموع فتاوی ابن باز" (10/152)

لیکن جنابت کی حالت میں تلاوت سننے کی اجازت کےلیے شرط یہ ہے کہ تلاوت سنتے ہوئے زبان کو حرکت نہ دی جائے ؛ کیونکہ زبان کو حروف کی ادائیگی کےلیے حرکت دینا تلاوت میں شمار ہوتا ہے ، اور جنبی شخص کو قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے ۔

ابن رشد نے امام مالک رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا : "تلاوت وہی ہے جس میں زبان کو حرکت دی جائے ۔ "

دیکھیں : "البیان والتحصیل" (1/490)

خلاصہ :

جنبی شخص کے لیے قرآن سننا جائز ہے، بشرطیکہ وہ سنتے ہوئے اپنی زبان قرآن پڑھنے کے لیے نہ ہلائے۔

والله اعلم

الاسلام سوال وجواب

147164